بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم
ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم
سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سب سے پہلا اور مشہور و معروف اخبار
ہر مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ تاریخ کو قادیان دارالامان سے شایع ہوتا ہے

الحکم

ایڈیٹر شیخ یعقوب علی (تراب) احمدی

چہ گویم با تو گر آئی بہ ما در قادیاں بینی
دوا بینی شفا بینی غرض دارالاماں بینی

Registered No. L 77

قیمت پیشگی سالانہ

نمبر ۵۰ | قادیان دارالامان - مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۰۸ء مطابق ۲۴ شوال ۱۳۲۶ ہجری | جلد ۱۲

Digitized by Khilafat Library

ترجمۃ القرآن کے ایک سال میں پورا کرنے کی تحریک

ترجمۃ القرآن کے دو پارے نکل چکے ہیں۔ تیسرا نصف سے زیادہ کاتب لکھ چکا ہے۔ اس طرح پر اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی توفیق رفیق حال ہو۔ تو امید کی جاتی ہے۔ کہ اڑھائی سال میں یہ منزل طے ہو۔ اس لحاظ سے کہ یہ کامل ہدایت اور شفا پورے ۲۳ برس میں نازل ہوئی۔ اڑھائی سال کی مدت کچھ بھی نہیں۔ مگر اس خیال سے کہ حضرت خلیفۃ المسیح سلمہ اللہ تعالیٰ کی زندگی کا (خدا کرے کہ وہ بہت دراز ہو۔ آمین) ایک ایک منٹ بلکہ لحظہ غنیمت اور بسا غنیمت ہے۔ یہ کام جسقدر جلد ممکن ہو۔ ختم ہونا چاہئے۔ یہ وقت اب ایسا نہیں ہے۔ کہ خاموشی اور سستی سے کام لیا جاوے۔ بلکہ جیسا کہ احادیث صحیحہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں دن بہت لمبے ہوں گے۔ اب دنوں کی بیشی کے صحیح مفہوم سے ہمیں فائدہ اٹھانا چاہئے۔ منجملہ اور معانی کے جو اس درازی ایام کے ہیں۔ ایک یہ بھی معنی ہیں۔ کہ برسوں اور مہینوں کا کام دنوں میں ہوگا۔ اور اس طرح پر دن کی لمبائی اسی قدر سمجھی جاویگی۔ مثلاً جو کام ایک سال کا ایک دن میں ہو جاتا ہے۔ تو دراصل دن کی مقدار ایک سال کے ہی برابر ہوئی۔ اس لئے جسقدر جلد ہو سکے اس کام کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

اور اس کے لئے ایک صورت ہے۔ جس کو میں اور میرے وہ سرپرست جو اس کام میں میرے ممد و معاون ہیں۔ مل کر پورا کر سکتے ہیں۔ میرا کام تو یہ ہے۔ کہ میں مہینے میں کم از کم دو سپارہ تیار کروں۔ اور معاونین کا یہ کہ وہ اس کے طبع اور اشاعت کے اخراجات کے کفیل ہوں۔ اگرچہ مشین کے کام میں مجھے سال اوّل میں ناقابل برداشت نقصان کا زیر بار ہونا پڑا۔ لیکن اس کے یہ معنی نہیں۔ کہ اس کام کو محض اس لئے چھوڑ دیا جاوے۔ کہ نقصان ہوا۔ بلکہ ان اسباب پر غور کرنی چاہئے۔ جو موجب نقصان ہوئے ہیں۔ تاہم میرا یہ خیال ہے۔ کہ اگر ایک مشین خالص ترجمۃ القرآن ہی کے چھاپنے کے لئے رکھی جاوے۔ اور اس طرح پر دو مشینوں کو ایک چھوٹے سے انجن سے چلایا جاوے۔ اور کاغذ ایک سال کے لئے مہیا کر دیا جاوے۔ تو مجھے یقین ہے۔ کہ اس کی ماہوار فروخت باقی کاموں کے لئے یعنی عملہ مشین اور کاتبوں کی تنخواہ کیلئے کافی سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ ایک اور مشین انجن اس کے لئے پتھروں اور کاغذ کی خریدکے لئے

۴۵۰۰
ساڑھے چار ہزار روپیہ

مطلوب ہو سکتا ہے۔ اس کے لئے اگر صرف خریداران ترجمۃ القرآن میں سے ڈیڑھ سو اصحاب پیشگی قیمت دیدیں۔ تو ان کے لئے کوئی بڑی بات نہیں۔ اس لئے کہ میں جانتا ہوں۔ کہ ڈیڑھ سو سے زیادہ اصحاب ایسے ہیں۔ جن کو ۳۰ روپیہ پیشگی دیدینا کچھ بھی گراں اور ناگوار نہیں ہو سکتا۔ ایسے اصحاب کو جو پیشگی قیمت ۳۰ داخل کر دیں۔ یہ پورا ترجمۃ القرآن ۲۵ میں معہ محصول ڈاک دیا جاوے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔ اور یہ ۳۰ میں ان سے یکدم نہیں لیتا۔ بلکہ ۵ کی

مطبع انوار احمدیہ مشین پریس قادیان دارالامان میں شیخ یعقوب علی (تراب) احمدی کے اہتمام سے چھپ کر شایع ہوا۔

دو قسطوں میں۔ اس طرح پر اگر یہ انتظام ہو جاوے۔ تو میں اللہ تعالیٰ کے فضل اور توفیق پر بھروسہ رکھ کے کہتا ہوں۔ کہ اگر میں زندہ رہوں۔ تو ۱۹۰۹ء کے ڈسمبر تک کل قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیری نوٹ اسی طرز پر پورے شائع ہو جائیں گے۔

لیکن اگر یہ سامان میسر نہ آئے۔ تو پھر جس رفتار سے کام ہو رہا ہے ہوتا رہیگا۔

اس وقت خریداران ترجمۃ القرآن کی تعداد ساڑھے تین سو کے اندر ہے۔ اگر یہ سب بزرگ تین تین خریدار اور مہیا کر لیں۔ اور صرف چار پاروں کا ہدیہ پیشگی بھیجدیں۔ تو کسی ایسی امداد اور پیشگی رقم کی بھی حاجت نہیں ہو سکتی۔ بہرحال موجودہ خریداران ہی اگر توجہ کریں تو ان کی سعی سے وہ عظیم الشان کام ہو سکتا ہے۔ جو ان کے لئے باقیات الصالحات اور ابد الاباد کے لئے موجب ثواب ہوگا۔ کیونکہ جوں جوں یہ قرآن مجید چھپے گا۔ اور جس جس قدر لوگ اس کو پڑھ کر اس سے فائدہ اُٹھائیں گے۔ اُن کی نیکیاں اُن کے نامۂ اعمال میں بھی ضرور لکھی جائینگی۔

اس عظیم الشان نیکی کے کام کے لئے بہت جوش سے قدم اُٹھانا چاہئے۔ جیسے آپ اس کی اشاعت میں مدد دیں۔ اللہ تعالیٰ آپکا مددگار ہوگا۔

البتہ آپ میں سے ہر ایک کو یہ حق ہے کہ وہ مجھ سے اس امر کا اطمینان چاہے۔ کہ یہ روپیہ خالصۃً

ترجمۃ القرآن کی اشاعت

ہی پر خرچ ہوگا۔ اس کے لئے میں بجز اس کے اور کوئی صورت پیش نہیں کر سکتا۔ کہ آپ لوگوں میں سے کوئی ایک اس کار خطیر کو اپنے ذمہ لے۔ اور مجھے صرف وہ ضروریات مہیا کر دے۔ جن کے لئے میں اس کو اطلاع دوں ✦

بہرحال

اس کام کے لئے ضرورت ہے روپیہ کی۔ اور یہ منحصر ہے اُن لوگوں کی ہمت اور توجہ پر جو اس وقت اس ترجمۃ القرآن کی خدمت کے لئے میرے معاون ہیں۔ ہاں! میں یہ بھی علیٰ رؤس الاشہاد عرض کرتا ہوں۔ کہ اگر یہ کام غیر مفید اور غیر ضروری ہے۔ یا اس سے بہتر اور آسان طریق پر ہو سکتا ہے۔ تو مبارک ہو۔ میں اس کام کو بند کر دیتا ہوں۔ میرے سامنے قومی ضروریات کے ایک نہیں۔ بیسیوں کام ہیں۔ اور میں ان سب کو بہت ضروری اور نہایت ضروری سمجھتا ہوں۔ اور اس وقت میں دیکھتا ہوں۔ کہ ان کی طرف بہت کم یا بالکل کسی اور کو توجہ نہیں ہے۔ الحکم کا ایڈیٹر اس امر میں خاص فخر اور جائز مباہات سے کہہ سکتا ہے۔ کہ اُس نے اپنا مقصد قوم کو ایجوکیٹ کرنا رکھا ہے۔ اور وہ اسی مقصد کو نصب العین رکھے گا۔ جب تک اللہ تعالیٰ اُسے کام کرنے کی توفیق دے۔

میری عادت میں نہیں۔ کہ ان کاموں کے لئے جو میرے اہتمام میں ہو رہے ہیں۔ بار بار اپیلیں کروں۔ میں ایک مرتبہ اتمام حجت کے طور پر یہ تحریک کرتا ہوں۔ کہ اگر آپ لوگ چاہتے ہیں۔ کہ یہ ترجمۃ القرآن ایک سال میں پورا ہو جاوے تو اُس کے لئے ترجمۃ القرآن کے خریداروں کو مندرجہ ذیل امور میں سے کوئی ایک راہ اختیار کرنی چاہئے۔

اوّل [illegible] ترجمۃ القرآن [illegible] پیشگی قیمت دو قسطوں میں داخل کر دیں۔ اس صورت میں انکو قرآن مجید ۵ؔعہ پر معہ محصول ڈاک دیا جاویگا۔ اور تیس ۳۰ قرآن مجید اُن کی طرف سے للہ تقسیم ہو سکیں گے۔

دوم کل خریداران تین تین خریدار اور مہیا کر دیں۔ اس صورت میں اگر اشاعت پوری ۱۲۰۰ سو ہو جائیگی۔ تو محصول ڈاک معاف کیا جاوے گا۔ اور قرآن مجید ایک سال کے اندر انشاء اللہ پورا ہو سکے گا۔ بشرطیکہ وہ صرف چار پاروں کی قیمت پیشگی دیدیں۔

سوم کل موجودہ خریداران ۵ؔعہ پیشگی دو قسطوں میں ادا کر دیں۔ اس صورت میں بھی انہیں قرآن مجید ۵ؔعہ معہ محصول ڈاک میں دیا جا سکے گا۔

پس ان ہر سہ تجاویز میں سے کسی ایک پر عمل کرنے سے نہ صرف قرآن مجید ایک سال میں ختم ہو سکتا ہے۔ بلکہ پیشگی قیمت دینے والے احباب کو قریباً نو روپیہ کا فائدہ بھی رہیگا۔ اور اس فائدہ کے علاوہ وہ دائمی ثواب اور فائدہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے حضور سے انہیں اشاعت قرآن مجید کے لئے ملیگا۔ اس کے بعد میں اس ترجمۃ القرآن کے لئے کوئی اپیل نہیں کروں گا۔ آخر میں خریداران ترجمۃ القرآن کو اس مجید کتاب کا واسطہ دیکر عرض کرتا ہوں۔ کہ وہ اس مقصد میں جس رنگ میں مجھے مدد دے سکتے ہیں اپنے ارادہ سے ضرور اطلاع دیں۔ والسلام

آپ کا ہمیشہ خادم
یعقوب علی تراب احمدی ایڈیٹر الحکم قادیان
و مرتب ترجمۃ القرآن

سالانہ جلسہ

سالانہ جلسہ اب بہت ہی قریب ہے۔ اس کے متعلق جسقدر تحریک میں کر چکا ہوں۔ وہ کافی ہے۔ کیونکہ

اگر در خانہ کس است حرفے بس است

پچیس روپیہ والی تحریک میں کامیابی اب تک ہوتی نہیں۔ آئندہ کی خبر نہیں۔ بہرحال صدر انجمن احمدیہ میں یہ تحریک باضابطہ [illegible] ہے۔ کہ یہ روپیہ انجمن بطور مستقل سرمایہ کے جمع رکھیگی۔ جب تک پورا پچیس ہزار روپیہ جمع نہ ہو جائے۔ اب جس غرض کے لئے یہ روپیہ جمع کیا جاتا ہے۔ اُس میں جس قدر تساہل اور توقف ہوگا۔ اس کے لئے قوم بہرحال ذمہ وار ہے۔ جسقدر جلد وہ اس رقم کو پورا کر دیگی۔ اتنی ہی جلدی یہ کام شروع ہو سکے گا۔

پہلی اشاعت کے بعد مندرجہ ذیل احباب نے مُجھے لکھا ہے۔ کہ وہ پچیس پچیس روپیہ جمع کر کے یا از خود لائیں گے:۔

۱۔ میاں امام بخش صاحب احمدی از شاہجہان پور۔ یہ بزرگ دینی خدمات کے لئے اپنے اندر بہت جوش رکھتے ہیں۔ اور ہر تحریک میں ضرور شریک ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کے اموال میں برکت دے۔ اور اس قسم کے بہت سے آدمی پیدا کر دے آمین

۲۔ مولوی کرم داد صاحب ساکن دوالمیال۔ یہ بھی بڑے پرجوش اور زیرک احمدی ہیں۔ الحکم کے ناظرین مولوی صاحب کے لکھے ہوئے مضامین الحکم میں پڑھ چکے ہیں۔

۳۔ چودہری غلام احمد خان کریام سے لکھتے ہیں۔ کہ میں بھی اس تحریک میں حصہ لوں گا۔ انہوں نے ایک مخلص بھائی کا ذکر لکھا ہے۔ کہ انہوں نے معقول حصہ لیا۔ اور احسان مانا۔ کہ آپنے

ایسے نیکی کے کام کی تحریک کی۔ فی الحقیقت مومن ایسے ہی مخلص ہوتے ہیں۔ کہ جب انہیں کسی نیکی کے کام کی تحریک کی جاوے تو محرک کے شکرگذار ہوتے ہیں۔ کہ اُس نے نیکی کا کام بتایا۔

۴۔ حافظ سید محمد شفیع صاحب دہلوی بلوٹ سے لکھتے ہیں۔ کہ وہ ۵ عدد لے کر آویں گے۔ جزاہ اللّٰہ احسن الجزا۔ حافظ صاحب نے ترجمۃ القرآن کے کام میں صحت کے لئے مدد دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ وہ قادیان سے دور ہیں۔ ورنہ اُن کی علمی خدمت سے فائدہ اٹھایا جاتا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزا دیگا۔ کیونکہ انہوں نے ایک نیک کام کے لئے قدم اٹھایا تھا۔

سُنّت اور بدعت

کمترین چونکہ شیعہ صاحبان سے نکل کر احمدی جماعت میں شامل ہوا ہے۔ اپنے قدیمی مہربان شیعہ صاحبان کی دینی خدمت کرنا ہمدردیٔ انسانی اور خیرخواہی بنی نوع میں داخل سمجھ کر قبل ازیں گریہ وزاری اور ماتم و تعزیت پر ایک مضمون لکھ چکا ہے۔ اب سُنّت اور بدعت پر کچھ عرض کیا جاتا ہے۔ سُنّت کے لغوی معنی تو طرز و طریق کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں یہ لفظ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے آل و اصحاب کے اقوال و افعال اور برتاؤ پر بولا جاتا ہے۔ اور اگر اُس میں اپنی طرف سے کوئی نئی بات نکالی جاوے۔ تو اُس کو بدعت کہتے ہیں اور بدعت کو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ضلالت فرمایا ہے کیونکہ بدعتی گویا اللہ تعالیٰ کو بھی سکھلانے کا دعوے کرتا ہے۔ اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی زیادہ عقلمندی اور دانائی میں اپنے تئیں خیال کرتا ہے۔ اگر ایسا نہیں تو پھر بدعتی لوگ قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ۔ الخ پر عمل کر کے کیوں نہیں ساری فضول باتوں کو چھوڑ چھاڑ کر راہِ راست پر آجاتے۔ حکام کی طرف سے کسی ٹھیکہ دار کو سڑک یا پُل یا کوئی عمارت ایک خاص پیمانہ پر بنانے کے لئے کہا گیا ہو۔ تو وہ اپنی طرف سے بھی کچھ کمی بیشی کر سکتا ہے؟ اور اگر کر ہی بیٹھے۔ تو اس کو قیمت بھی پوری مل سکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔ حکام تو حکام ہیں ایک عام آدمی بھی کی فرمائش اور آڈر کے خلاف اس کو مال دے کر کوئی شخص قیمت تو اس سے وصول کر لیوے۔ اسی طرح کوئی عمل جب تک خالص للہ اور عین سُنّت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے آل و اصحاب کے مطابق نہ ہوگا۔ وہ کبھی مقبول اور منظور نہ ہوگا۔ نہ ہوگا۔ پر نہ ہوگا۔ جس کے کان سُننے کے ہوں سُنے۔ جتنے فرقے بدعتی ہیں یعنی اپنی طرف سے کچھ نہ کچھ دین میں نئی نئی باتیں نکال نکال کر بڑھاتے چلے جاتے ہیں۔ ان پر عجب حیرانی ہوتی ہے۔ کہ اصل دین جو آسان اور انسان کی فلاح اور بہبودی کیلئے اور ہر قسم کی بھانسیاں گلے سے اُتار پھینکنے کیواسطے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حاکم اور حکیم اور داناؤں کا دانا ہے۔ نازل اور صادر ہوا ہے یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا۔ اور اور اس کو بھی باوجود سہل اور آسان ہونے کے بھی پورا نہیں کر سکتے۔ بلکہ عموماً ہر ایک کی زبان سے یہی سُنا جاتا ہے۔ کہ دینداری اور مذہب کی پابندی اور شریعت پر چلنا نہایت ہی مشکل بلکہ قریب ناممکن کے ہے۔ تو پھر اپنی طرف سے انواع انواع اقسام کی باتیں راہ و رسم کے طور پر سالانہ۔ ماہانہ۔ ہفتہ وار۔ روزانہ بڑھا بڑھا کر اپنے اوپر بوجھ بڑھانے کے علاوہ اللہ تعالیٰ کو بھی ناراض کر لینا عجیب ہی منطق ہے۔ جو کسی طرح بھی حل ہونے میں نہیں آتا پر نہیں آتا۔ یہ عاجز جب پہلے ہی پہل حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ تو مجھے وہ وقت کسی طرح بھی نہیں بھول سکتا۔ کہ اس عاجز کے کندھے پر نہایت ہی شفقت [illegible] آنحضرت [illegible] شیعہ [illegible] آج دل کھول کر جس قدر جی چاہے۔ سوال کر کے اپنا اطمینان کر لو۔ میں نے شیعہ صاحبان کی روائتوں کے موافق جو کچھ پڑھا یا سُنا ہوا تھا خلافت یا باغِ فدک وغیرہ کی بابت سوال کئے۔ اسی اثنائے میں مولوی صاحب نے ایک ایسی جامع اور مبسوط تقریر فرمائی۔ کہ میں ہمیشہ کے لئے چُپ ہو گیا۔ گویا گوہرِ مقصود ہاتھ آگیا۔ جس کو میں اپنے الفاظ میں محض ناظرین کے فائدے کے لئے درج کرتا ہوں۔ فرمایا۔ ہم تم کو ان سارے جھگڑوں اور بحث و مباحثوں سے نکلنے کی ایک نہایت ہی آسان ترکیب بتلاتے ہیں جس کو ہم نے خود تجربہ کر کے بہت ہی بڑا فائدہ اُٹھایا ہے۔ تم نے یہ تو سُنا ہی ہوگا۔ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے تہتر فرقے ہیں۔ جن سے صرف ایک ناجی ہے۔ اور باقی سب ناری اور کُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَیْھِمْ فَرِحُوْنَ۔ ہر ایک فرقہ صرف اپنے ہی لئے ناجی سمجھتا ہے۔ اور باقی سب کو ناری۔ اب کوئی شخص سارے فرقوں کی تمام و کمال کتابیں خرید کر اُن کا مطالعہ کر کے حق و باطل کو علیحدہ کر سکتا ہے ہرگز نہیں۔ کسی ایک ہی فرقہ کی کتابوں میں جب دلائل اور براہین دیکھے اور پڑھیگا۔ تو ضرور ضرور ہی پھنس جائیگا اور ایسا اڑیگا۔ کہ دوسروں سے لڑے گا۔ تو اب اس پھندے سے نکلنے کی صرف ایک ہی تدبیر اور تجویز ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ قرآن مجید چونکہ ایک محفوظ اور مصئون کتاب ہے۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ۔ اس کو ہر روز پڑھ کر اپنی استعداد اور سمجھ کے موافق معانی و مطالب میں غور و تدبر کر کے عمل کرنے کی کوشش کرنا اور اس کے بعد تامل یعنے برتاؤ متعدد و متفقہ کل مذاہب پر چلنا یا یوں سمجھو کہ جو جو باتیں سارے مذاہب میں صحیح اور سچی مانی جاتی اور برتی جاتی ہیں۔ اُن سب کو ٹھیک اور درست سمجھ کر صرف زبان ہی سے تسلیم نہ کرنا بلکہ صدقِ دل سے اُن کو حق سچ مان کر اُن پر عمل کرنے کی بھی کوشش کرنا اور جس جس بات میں کچھ تنازع یا جھگڑا یا اختلاف ہو۔ اس میں سکوت لازم ہے اور اس کو خدا کے سپرد کرنا تِلْکَ اُمَّۃٌ قَدْ خَلَتْ لَھَا مَا کَسَبَتْ وَلَکُمْ مَّا کَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ۔ وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی۔ اور اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کی کوشش میں لگے رہنا۔ جس طرح ایک اوپرے مرد اور اجنبی عورت میں نکاح ہونے سے نہایت ہی گاڑھا رشتہ اور پیوند ہو جاتا ہے۔ مگر کتنے کچھ ذریعے اور وسیلے درمیان ہوتے ہیں۔ اور کتنا کچھ خرچ کیا جاتا ہے۔ تب جا کر نکاح کی نوبت پہنچتی ہے۔ یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللّٰہ [illegible] لعلکم تفلحون۔ انتہی۔ یہ ایک ایسا مجرب نسخہ ہے۔ کہ طالب نجات کے لئے کافی اور وافی ہے۔ بشرطیکہ وہ برت کر بھی دیکھے۔ اب میں اصل مطلب کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ کہ جب انسان اللہ تعالیٰ کی ایک ضعیف مخلوق ہے۔ اور صرف عبادت ہی کے لئے پیدا ہوا ہے۔ اور ہر قسم کی عبادت کرنیکا نمونہ اور اسوہ بھیجکر اس کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ اس کے مطابق کام کرتا ہے۔ اسی میں اس کی فلاح اور کامیابی ہے۔ تو اب اپنی طرف سے خواہ مخواہ افراط و تفریط کر کے ناحق سرکاری عتاب میں پھنسنا پرلے درجہ کی بیوقوفی نہیں۔ تو اور کیا ہے۔ اب اتنی لمبی چوڑی تمہید کے بعد شیعہ صاحبان کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ اگرچہ کوئی فرقہ بھی کچھ نہ کچھ کمی بیشی اور افراط و تفریط سے بچ نہیں سکا۔ الا ماشاء اللّٰہ۔ مگر آپ کے ہاں تو بدعتوں کا وہ دور دورہ اور اس قدر زور شور ہے۔ کہ اصل دین نظر ہی آنا مشکل ہو گیا ہے جن کو میں ترتیب وار مشتے نمونہ خروارے کے طور پر بیان کرتا ہوں

(۱) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ھذا بصائر من ربکم وھدی ورحمۃ لقوم یؤمنون واذا قرئ القرآن فاستمعوا لہ وانصتوا لعلکم ترحمون۔ اور

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ۔ مگر آپکے ہاں عام طور پر کثرت سے بیشمار مرثیوں کی بڑی بڑی ضخیم کتابیں پڑھنے پڑھانے اور سننے سنانے سے اسقدر فرصت ہی کہاں کہ قرآن مجید اور احادیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھی توجہ ہو سکے۔ اگرچہ یہ حدیث انی تارک فیکم الثقلین کتاب اللہ وعترتی ان تمسکتم لن تضلوا من بعدی کو بڑے زور و شور سے ہر جگہ پیش کرتے ہیں۔ مگر معلوم ہوتا ہے۔ کہ کھانے کے دانت اور دکھانے کے دانت اور۔

(۲) مولا کریم مساجد کے آباد اور تعمیر کرنے والوں کے حق میں فرماتے ہیں۔ انما یعمر مساجد اللہ من آمن باللہ والیوم الآخر الخ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے۔ المؤمن فی المسجد کالسمک فی الماء۔ اور المنافق فی المسجد کالطیر فی القفس۔ مگر آپ کو امام باڑے کی آبادی اور پر رونق کرنے کی خاطر علاوہ شیرینی اور مٹھائی وغیرہ تقسیم کرنے کے حاضرین اور سامعین کو طرح طرح کی روائتیں اور حکائتیں بھی اماموں بارہ کے مناقب اور فضائل ہیں ادھر [illegible] وغیرہ کے انتظام کرنے سے اتنا وقت ہی نہیں ملتا۔ کہ مولائے مرتضیٰ کی طرح زخمی اور لب جان ہی ہو کر اور دوسروں کے کندھوں پر خدا کے گھر سے نکلیں۔

(۳) صدقات و خیرات کی بابت حکم ہے کہ واٰتی المال علی حبہ ذوالقربیٰ والیتامیٰ والمساکین و ابن السبیل والسائلین وفی الرقاب اس میں حکمت یہ ہے کہ مالدار لوگ غریب غربا کی پرورش کریں بھوکوں کی شکم پری اور ننگوں کی پردہ پوشی کر کے ثواب حاصل کریں۔ اب آپ اس کے بدلے محرم شریف میں بہت سا روپیہ کاغذ۔ کاغذ۔ پنّی۔ بانس۔ سوتری رنگ وغیرہ پر خرچ کرنے کے علاوہ تعزیئے بنانے والوں کو مزدوری بھی دیتے ہیں۔ اور نذر نیاز بھی کچھ ایسے طور پر تقسیم کی جاتی ہے کہ کسی کا پیٹ نہیں بھرتا۔ صرف منہ ہی میٹھا ہوتا ہے۔ اگر یہی روپیہ جمع کر کے باقاعدہ اپنے بال بچوں کی تعلیم پر یا اپنے غریب رشتہ داروں اقارب کی امداد میں بطور مناسب صرف کریں۔ تو اولاد بھی مستور جاوے اور حقوق عباد ادا کرنے کا ثواب بھی ملے

(۴) احکم الحاکمین حکم دیتے ہیں واذکر اسم ربک وتبتل الیہ تبتیلا۔ واذکر ربک فی نفسک تضرعا و خیفۃ ودون الجہر من القول بالغدو والآصال ولا تکن من الغافلین یذکرون اللہ قیاما و قعودا و علی جنوبہم وغیرہ وغیرہ۔ مگر آپ لوگوں کی زبان بلکہ آپکے بچے بچے کے منہ سے جسقدر۔ یا حسین ہائے حسین یا علی علی علی یا عباس وغیرہ وغیرہ بزرگواروں کا نام لیا جاتا ہے۔ اس قدر بلکہ اس سے آدھا یا تہائی یا چوتھائی بلکہ سواں حصہ بھی اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تہلیل و تقدیس اور حمد و ثنا نہیں کی جاتی۔ حالانکہ ایاک نعبد وایاک نستعین میں مولا کریم نے سکھلایا ہے کہ کسی دوسرے کو میری عبادت میں شریک مت کرو۔ آپ شاید فرماویں گے۔ کہ بزرگ رہبروں اور رہنماؤں اور ہادیوں کے نام لینا بھی عبادت ہو گئی۔ ہم اب نام بھی نہ لیں۔ سنئے حضرت! ہر ایک چیز کی ایک حد ہوتی ہے۔ ہم لوگ اس بات کے دل سے قائل ہیں۔ کہ انسان پر اللہ تعالیٰ کے بڑے بڑے فیضان اور فضل نازل اور صادر ہو سکتے ہیں۔ الانسان سرّی وانا سرّہ۔ الٰہی صفات بھی اس میں جلوہ گر ہو سکتے ہیں۔ اور جیسا کہ حدیث قدسی میں آیا ہے۔ کہ جب میرا بندہ فرضی عبادت کے علاوہ نفلی عبادت سے میرا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے۔ تو اس کو میں اپنے قرب میں اس قدر لے لیتا ہوں کہ اس کے ہاتھ میرے ہاتھ۔ اس کے پاؤں میرے پاؤں۔ اس کی زبان میری زبان۔ اس کی آنکھیں میری آنکھیں۔ اس کا غضب میرا غضب۔ اور اس کی خوشی میری خوشی ہو جاتی ہے جیسا لوہے کو آگ میں سرخ کرتے ہیں۔ تو اس میں اور آگ میں کوئی مابہ الامتیاز نہیں رہ سکتا۔ مگر یہ ساری فضیلتیں اور بزرگیاں طفیلی اور عطائی ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں تو انسان ایک عاجز اور ضعیف انسان ہی ہے۔ اس میں تو برا منانے کی کونسی بات ہے۔ یہ تو میں نے صرف بدعت کی دو چار چیزیں اور اصل آپ کو دکھلائی ہیں۔ اگر فروعات کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا جاوے۔ تو اندھیر پڑا ہوا ہے۔ جن کو خود شیعہ صاحبان بھی خواہ دبی زبان ہی سہی مگر مانتے ضرور ہیں۔ کہ ایسی ایسی لغو باتوں کا ہماری کتابوں میں تو کوئی ذکر نہیں۔ مثلاً بنانا تعزیہ بنانا۔ ڈھول نقارے بجانا۔ مہندی نکالنا۔ دلدل معہ مشکیزہ اور لہولہان کپڑوں پر تیر لگانا۔ علم معہ پنجہ اٹھانا۔ عورتیں اور مرد بے تکلف اکٹھے ہو کر ماتم کرنا وغیرہ وغیرہ۔ مگر کیا کریں ہم لوگ تو صرف اہل بیت کی محبت اور غم و الم کے تازہ کرنے کے لئے یہ سب کچھ کئے جاتے ہیں۔ سو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ حضرات! اگر اللہ تعالیٰ کی رضامندی آپ کو منظور ہے۔ تو مسجدیں آباد کریں۔ جمعہ اور جماعت کو مجلس اور محفل سمجھیں۔ کلام مجید ایسے درد بھرے دل سے سنیں۔ کہ بدن پر رونگٹے کھڑے ہو جاویں۔ اور آنکھوں سے آنسو بہنے لگیں۔ اور اپنے گناہوں اور قصوروں کو یاد کر کے ایسے زار نالے کریں۔ کہ آپ کی فریاد و پکار کا دھواں عرش تک جا پہنچے انعمت علیہم سے تولّا اور مغضوب علیہم اور ضالین سے تبرّا ہمیشہ کے لئے ہو۔ مولائے مرتضیٰ کی طرح مسجد سے زخمی ہوئے یا مرے بغیر ہرگز نہ نکلیں۔ امام حسن کی طرح زمانہ کے حوادث اور بلاؤں کی تلخیوں کے زہر کا پیالہ پی جاویں۔ اور صبر کریں۔ اور امام حسین کی طرح رضا بقضا ہو کر اپنی ساری خواہشوں کو چھوڑ دیں۔ یزید نفس کی بیعت مطلق نہ کریں۔ خواہ جان پر بھی آبنے۔ امام زین العابدین کی طرح ہمہ وقت دعاؤں میں لگے رہیں۔ نبی آل نبی اہل بیت اور صحابہ کے لئے رحمت اور درود اور صلوٰۃ اور دعائیں اللہ تعالیٰ سے مانگتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کے مرتبے اور فضائل اور مناقب زیادہ سے زیادہ بڑھائے۔ پھر کسی کی مجال ہے۔ کہ آپ کو مومن اور محب اہل بیت نہ سمجھے مگر ایسی تعلیم اور حالت بغیر زیر سایہ ہونے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نہایت مشکل بلکہ محال ہے۔ والسلام

کمترین گلاب الدین احمدی رہتاسی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

امتحان

حضرت خلیفۃ المسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دسمبر ۱۹۰۸ء کے امتحان کے لئے جس کی نسبت قبل ازیں اخبار میں اعلان ہو چکا ہے مندرجہ ذیل کتب تجویز فرمائی ہیں۔ پس جو صاحب اس امتحان میں شامل ہونا چاہیں۔ وہ امتحان کے لئے تیاری کر لیں (۱) آئینہ کمالات اسلام (۲) سرمہ چشم آریہ (۳) چشمہ معرفت (۴) جنگ مقدس یہ امتحان غالباً آخر ہفتہ دسمبر ۱۹۰۸ء میں قادیان میں ہوگا تاریخ کے متعلق بعد میں احباب کو بذریعہ اخبارات کے اطلاع کی جاوے گی۔ والسلام

خلیفہ رشید الدین

اسسٹنٹ سکرٹری صدر انجمن احمدیہ

۱۲ر نومبر ۱۹۰۸ء

دارالامان کا ہفتہ

۱۔ حضرت حکیم الامۃ خلیفۃ المسیح سلمہ اللہ تعالیٰ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخیر و عافیت ہیں۔ آپ قوم کے لئے دردمند دل سے دعاؤں میں بہت ہی مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کی دعاؤں کو بابرکت کرے۔ اور ہمیں توفیق دے کہ ہم اس کی راہ میں ٹھوکر کا موجب نہ ہوں۔ اور اس کی کامیابی کے راستوں میں روک نہ ہوں۔ آمین!

۲۔ حضرت حجۃ الاسلام امام ہمام علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خاندان بھی خیریت سے ہے۔ صاحبزادگان عالی تبار چوہدری فضل محمد خان صاحب رئیس ہیگووال کی درخواست پر ان کے ہاں ایک شادی کی تقریب پر شمولیت کے لئے گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ سفر و حضر میں اُن کا رفیق اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین!

۳۔ مولوی محمد علی صاحب کو اپنی اہلیہ کے علاج کے لئے چند روز کے لئے لاہور جانا پڑا ہے۔

۴۔ فاضل امروہی واپس آ گئے۔

۵۔ بھٹہ کا کام سرعت سے ہو رہا ہے۔ کوئلہ وغیرہ آ رہا ہے جلدی امید ہے کہ آگ دی جاوے

پچیس روپیہ والی تحریک میں منشی عالم شیر صاحب نے کوئٹہ سے شمولیت کی اطلاع دی ہے۔ اور ایسا ہی منشی اکبر شاہ خان صاحب نجیب آبادی بھی کوشش کر رہے ہیں۔

ہمارے بھی ہیں مہربان کیسے کیسے

الحکم کے متعلق گذشتہ اشاعت کے آرٹیکل کو پڑھ کر بعض دوستوں کے خطوط تسلی بخش آ رہے ہیں ذیل میں دو خط درج کرتا ہوں۔ شائد یہ تحریکوں ہی کا نتیجہ سمجھا جاوے مگر اصل یہ ہے کہ پہلے اس آرگن کے استقلال کی صورت ہونی چاہیئے۔ جو قوم کو قومی مذاق کی تعلیم دینا چاہتا ہے ان خطوط سے معلوم ہوگا۔ کہ الحکم کی ضرورت کو کس طرح پر محسوس کیا جا رہا ہے۔ پہلے خط کے راقم کا نام عمداً چھوڑ دیا ہے۔ میں اس خط کے راقم کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ اگر وہ ایک پیسہ بھی اس کے لئے نہیں دے سکتا تو ایڈیٹر الحکم اس کے اس شوق کی قدر کرنے کو تیار ہے اور وہ اپنی ذاتی ضروریات میں سے اس قسم کو وضع کریگا انشاء اللہ جو اس ایک پرچہ کے لئے خرچ ہو۔ بہر حال وہ خطوط یہ ہیں:۔

پیارے و محترم و مخدوم بھائی شیخ صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ پیارے اور جان سے زیادہ عزیز "الحکم" کی موجودہ حالت دیر سے عاجز دیکھ رہا ہے اور دل میں طرح طرح کے وبال اُٹھتے ہیں مگر پھر افلاس۔ ناداری اور غریبی اور کم آمدنی کی وجہ سے دب جاتے ہیں کیا کروں کچھ کہتے اور کرتے بن نہیں پڑتا۔ میں خوش تھا۔ کہ اگر خدا تعالیٰ نے مجھکو کچھ جائداد از قسم زمین یا زیورات وغیرہ عنایت کی ہوتی۔ تو الحکم ہاں پیارے الحکم کے فنڈ میں بیچ کر سب کچھ نثار کر دیتا مگر کیا کیا جاوے اس سے بھی مجبور ہوں۔ اور اپنی سچ مچ وہی حالت ہے کہ ع کریماں را بدست اندر درم نیست۔ میں سخت شرمندہ ہوں کہ الحکم کا بقایا میری طرف بھی ہے جس کو میں بعض مجبوریوں کی وجہ سے اب تک بکلی ادا نہیں کر سکا۔ گو اب ایک روپیہ ماہوار کے حساب سے ارسال خدمت دو ماہ سے کر رہا ہوں۔

مجھکو الحکم کی جدائی سخت شاق ہے اور میں ہرگز نہیں چاہتا کہ یہ مجھ سے اور میں اس سے جدا ہوں مگر اس جدائی میں اس کی زیست خطرے سے نکل جاوے تو ناچار قہر درویش بر جان درویش میں اس عرصہ کے لئے جب تک کہ الحکم کا پچھلا حساب بیباق ہو جاوے۔ اس کی جدائی کو خون کے گھونٹوں کو پینے کی طرح برداشت کر لیتا ہوں (خدا نے اگر اس درمیان میں کوئی راہ نکال دی تو وہ الگ بات ہے) ورنہ پچھلا بقایا صاف ہونے تک ہم الحکم کے لئے لال لال آنسو تو ضرور بہا رہے ہیں اور کر رہے ہیں۔ بارہا اس غم و الم سے کلیجہ منہ کو آ جاویگا مگر کیا کریں جبکہ الحکم کی موت و زندگی کا سوال پیش ہے تو کیا کیا جاوے۔ ہماری تمنا تو یہی ہے کہ خواہ ہم مر جاویں خواہ ہم مٹ جاویں صفحہ ہستی سے ناپید ہو جاویں مگر الحکم ہاں دل و جان سے زیادہ عزیز الحکم زندہ رہے سلامت رہے۔ تم نے سنا اور پڑھا ہوگا کہ مصر کا ایک نیشنلسٹ مصطفےٰ کامل پاشا جب اسکندریہ میں تقریر دینے کو کھڑا ہوا تھا تو اس نے کہا تھا کہ وطن پرست زندہ رہیں وطن کی محبت کے جذبات زندہ رہیں مگر خدا آئے مسیح موعود علیہ السلام کے نام کو نفخ صور [illegible] وقت ہی [illegible] کہیگا اور میں اس کے گرد ونواح میں سے یہی صدا نکلیگی کہ خدا پرست زندہ رہیں خدا پرستی کے جذبات زندہ رہیں اور خدا پرستی کے جذبات کے ذرائع منقطع نہ ہوں (اپنا) میرا ایمان ہے اور علی وجہ البصیرت ہے کہ الحکم ان جذبات کو تازہ رکھنے میں اور ترقی دینے کی تحریک کرنے میں سابق بالخیرات ہے پھر کیا یہ ہو سکتا ہے کہ ہم اپنی مجبوری کے سبب سے ایسے محسن کو بند کرنیکا مجوز ہو سکیں اس لئے ماہ رواں نمبر ۵۸ والے عنوان "الحکم کے متعلق میرا قطعی فیصلہ" کو پڑھ کر عرض ہے کہ آپ الحکم کا بقایا ادا ہونے تک مجکو الحکم سے محروم کر دیں جب بقایا صاف ہو جاویگا تو پھر میں قیمت پیشگی ارسال کر کے اگلے پچھلے تمام پرچے طلب کر کے اپنی چھاتی سے اپنے محبوب بلکہ اپنے پیارے الحکم کو لگالوں گا۔ کیونکہ میری یہ خواہش ہرگز نہیں ہے کہ میں اپنی مجبوری کے باعث الحکم کی راہ میں روڑا اٹکاؤں اسلئے میں نے یہ عرض کی ہے اس کے علاوہ ایک عرض یہ بھی ہے کہ اگرچہ میرے پاس کچھ جائیداد نہیں ہے مگر کسی قدر ذخیرہ کتب کا ہے جس میں کچھ [illegible] کتب حضرت اقدس کی بھی ہیں [illegible] ذریعہ الحکم کی کچھ خدمت ہو سکے تو میں آپ کو دینے کے لئے تیار ہوں۔ تا آپ اُن کو فروخت کر کے اس سے الحکم کے فنڈ کو یا جہاں ضرورت ہو خرچ کریں میں ایک بے بضاعت الحکم کا خیر خواہ ہوں۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف۔ اس کے علاوہ اور کوئی خدمت کرنے کے لائق ہوں تو دریغ نہیں ہے اطلاع دیں والسلام فقط

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ ۱۰ نومبر کا الحکم آج پہونچا اخبار کے متعلق آپ کا مضمون پڑھا الحکم کی ضرورت اور ضرورت قوم کو ہے الحکم نے حضرت اقدس کے کلمات طیبات کی حفاظت کا فخر اور ثواب ضروری حاصل کیا ہے جو نہایت ہی قابل قدر خدمت ہے۔ اور آئندہ بہت ہی ہوگی۔

نہایت ضرورت ہے کہ الحکم اعلیٰ پیمانہ پر اور وقت پر اب تا بہ تا شائع ہو اور آپ ہرگز ہرگز بغیر وصولی قیمت اخبار جاری نہ کیا کریں۔ اگر ۵۰۰ خریدار پیشگی دینے والے ہوں تو ہزار سے بہتر ہیں جو نقصان دینے والے ہیں آپ کوشش فرماویں کہ الحکم میں باقاعدہ ستی نہ ہو اور خلیفۃ المسیح کے کلمات طیبات شائع ہوں میں

گورنمنٹ کے کیمیکل اگزامینر بہادر اس کے اجزا کو خون [illegible]

عرق ماء اللحم انگوری

تازہ بتازہ نو بنو مفرح مولد خون۔ [illegible]

اس کی خوراک پینے سے چند منٹ بعد واضحہ سرور نظر آنے لگتا ہے۔ حکماء [illegible] میں روح نہ ہو تو انسان زندہ نہیں رہ سکتا۔ [illegible] کہ خون صاف اگر جسم میں دورہ نہ کرے تو تمام بیکار ہو جاتے ہیں جو اس جسم کی بقاء کا خون ہے [illegible] بڑھاپا خون ہی کی کمی بیشی کا نام ہے [illegible] جسم میں خون کم ہوتا ہے تو رنگ زرد [illegible] خالص خون ہے۔ جو معدہ میں جاتے ہی تبدیل ہو جاتا ہے ہندوستان میں بوجہ [illegible] ہے۔ ہندوستانیوں کے پہرے سیاہ [illegible] رئیسہ دل۔ دماغ۔ جگر [illegible] وہ اپنے افعال [illegible] قدرت کو پورا نہیں کرتے کہ ہمارے دیس کے [illegible] گوناگوں کسی نہ کسی عوارض [illegible] فکر سلیم و طبع حلیم خیالات پاکیزہ [illegible] سنجیدہ دماغی خیالات سے متعرا رہتے ہیں۔ کیونکہ اعضائے [illegible] اچھے کام ان سے سرزد ہوں زیادہ وضاحت کو اور ایک یورپین کو مقابلہ کر کے دیکھ لیجئے نہ وہ ہمت نہ وہ خیالات اعلےٰ نہ وہ استقلال

یہ عرق اعضائے رئیسہ کے افعال [illegible]

میں اعجاز کا کام دیتا ہے بگڑے ہوئے [illegible] بھی درجہ اول ہے کیونکہ دل۔ دماغ۔ جگر [illegible] بناتا ہے اور اُن سے وہی کام لیتا ہے [illegible] گئے تھے۔ اعضائے بیکار [illegible] تپ کہنہ [illegible] کو مٹاتا ہے [illegible] کمزور [illegible] اور غافل کو ہشیار بنا کر حرکت میں [illegible] ضعف معدہ ضعف جگر ضعف مثانہ ضعف [illegible] بدل علاج ہے اس کے پینے سے آنکھوں میں سرور اور اشتہا صادق پیدا ہوتی ہے [illegible] سے بہتر ہے کیونکہ خون صالح پیدا کر کے جسم کی خرابی [illegible] گندہ پن و سمیت کو دور کرتا ہے خصوصاً [illegible] سوزاک و آتشک کے باعث مختلف رگوں میں ظاہر مثلاً وجع المفاصل وغیرہ لاغر کو فربہ کرتا ہے بے رونق چہرہ کو بارونق۔ زرد رنگ کو سرخ اور نوجوان مرد ضعیف کو قوی اور دائم المریض کو بوڑھوں کے لئے عصائے پیری ہے [illegible] کے اعضا میں [illegible] نہیں دیتا اور ان [illegible] جن کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہر ایک کو [illegible] دمہ۔ نفخ شکم۔ بدہضمی دائمی قبض [illegible] سانس پھولنا۔ اور [illegible] الغرض عرق ماء اللحم کی تصدیق [illegible] میں لاکھوں صحت یافتہ اشخاص پیش کئے جا سکتے زندگی حاصل کر چکے ہیں۔

ماء اللحم ماء اللحم ماء اللحم ماء اللحم ماء اللحم

قیمت

فی بوتل دو روپیہ (عہ) چھ بوتل (عہ۱۱) [illegible]

درجن بوتل (عہ۲۰) [illegible]

تین بوتل سے کم روانہ نہیں کرتا +

المشتہر

[illegible] غلام [illegible]

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

مقصد حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خلیفۃ المسیح مولانا مولوی
حکیم نور الدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح کے شاہی نسخوں کے مطابق تیار ہوا ہے قیمت فی تولہ ممیرا قسم اول ۸ دوم سے سرمہ قسم اول عہ دوم عہ سوم عہ ہر قسم کے کلاہ اور پشاوری لنگی مجھ سے خریدو

المشتہر احمد نور کابلی مہاجر قادیان ضلع گورداسپور

سامان ورزش کی رعایتی فہرست

کرکٹ بیٹ سپیدے ریشے دار لکڑی کے ہینڈل کاک کین اور دوہرے ربڑ کے بنے ہوئے نہایت پائیدار ہیں۔ قیمت سے

کرکٹ بیٹ کشمیری لکڑی ریشے دار عمدہ کین ہینڈل دوہرے ربڑ کے بنے ہوئے بچوں کے لئے نہایت عمدہ عہ

کرکٹ بیٹ لکڑی درجہ سوم کی ہوگی ہینڈل میں ایک بڑا اور کین ہوگا۔ عہ

کرکٹ بیٹ معمولی پریکٹس کے لئے عہ

بچوں کے لئے ۱۲×۱۲ کیواسطے درست ایک ٹرکس } کرکٹ بیٹ ایک سال کی لکڑی کافی سٹ } سے

فٹ بال عمدہ و کارآمد پائیدار و مضبوط بلیڈر نہایت عمدہ و پائیدار ۶ عہ

" کے لئے فٹ بال ۵ " " " " " عہ

" " " ۴ " " " " " " عہ

" " " ۳ " " " " " " سے

کرکٹ بال گسٹ سون نہایت عمدہ و مضبوط چمڑے کے عہ

" " " " دھاگے کے بیچ سے

کرکٹ وکٹس پریکٹس سے

پرائس لسٹ فری فی کاپی عہ

المشتہر مستری نظام الدین مینیجر ڈینس گرے اینڈ کو شہر سیالکوٹ

سارٹیفکیٹ: السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مال از قسم کرکٹ بیٹ و وکٹ و فٹ بال وغیرہ پہنچا۔ ہر طرح سے قابل تعریف پایا۔ میں اسے کم خرچ بالا نشین کا مصداق پاتا ہوں۔ ۲۰ ستمبر

نیاز مند محمد علی ہیڈ ماسٹر مڈل سکول سنجانی نوشہرہ۔ کانگڑہ

دو مفید رسالے

رسالہ ثبوت واجب الوجود۔ خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایک سو ہر قسم کے اعتراضات کا ایک لطیف و شافی جواب اور آریہ سماج کے اصول کی حقیقت بھی کھول کر بتائی ہے قیمت ۸

رسالہ تدبیر اس میں تقدیر کی حقیقت بیان کی گئی ہے ساتھ تقدیر اور تدبیر کے مسئلہ پر خوب بحث کی گئی ہے قیمت ۶

بقیہ ... پیر ... حسین ... سے مل سکتے ہیں

صحت کس طرح حاصل کرنا

اکثر اوقات بیماری کا سبب پیشاب کا تیزابی مادہ ہے۔ کہ جس کو کمزور اور ضعیف گردے خون میں سے فطرت جیسا چاہتی ہے اس طرح نہیں چھان سکتے ہیں کیونکہ اس پر ہی جسم کی صحت کا دارو مدار ہے گردوں کے ضعف اور مرض کے اسباب جب ذیل ہیں۔ پشت میں درد۔ نیند نہ آنا۔ پیشاب کم اور اس کا رنگ خراب یا دھندلا ہونا۔ پیشاب ہمیشہ آنا۔ جسم میں تکان معلوم ہونا دل کی کمزوری۔ پٹھوں کی بیماریاں۔ دوسری نظر کا دھندلا پن۔ چکر آنا۔ جوڑوں میں سخت درد حافظہ خراب ہونا اور جسم کی عام نقاہت وغیرہ اگر خبر نہ لی گئی۔ تو پیشاب کے امراض گنٹھیا۔ جالندھر۔ ذیابیطس اور گردوں کا انحطاط یعنی سڑنا اور مستورات کی بیماریاں جن کو اکثر ابائی امراض خیال کیا جاتا ہے پیدا ہوتی ہیں ڈون کی درد پشت اور گردہ کی گولیاں ڈونس بیک ایک کڈنی پلس گردوں اور پیشاب کے اعضا کو قوت بخشتی ہیں اور پیشاب کا تیزابی مادہ خون میں سے نکالنے میں مدد کرتی ہیں کہ جس وجہ سے عمدہ صحت حاصل ہوتی ہے اگر آپ اچھے رہنا چاہتے ہیں تو گردوں کو اچھے رکھئے ڈون کی درد پشت اور درد گردہ کی گولیاں ڈونس بیک ایک کڈنی پلس، جوان کے لئے مجرب دوا ان کو اچھا رکھتی ہیں

تمام دوا فروش فروخت کرتے ہیں۔ یا ڈون پی او باکس بمبئی کے نام سے ڈون نام سمجھ ڈونس آئینٹ منٹ۔ ایک مرتبہ لگانے سے کسی قسم کی خارش کیوں نہ ہو فوراً گم ہو جاتی ہے اور اکثر وقت تو ایک ہی ڈبیہ چھاجن۔ بواسیر (باہر نکلی ہوئی یا خونی) سخ کھرجا ایکزیما۔ اور داد اور جلد کی سب طرح کی بیماریاں خارش وغیرہ کی بہت بگڑی ہوئی حالت میں بھی شفا بخشنے کیلئے کافی پائی گئی ہیں۔
تمام دوکانداروں سے عہ فی ڈبیہ قیمت پر مل سکتی ہیں

خطرہ کی علامتیں

قدرت نے بہت سی خطرہ کی علامتیں مہیا کر دی ہیں کھانسی خطرہ کی علامت ہے۔ یہ اس بات کی نشانی ہے کہ تمہارا جگر کمزور ہے۔ وہ متنبہ کرتی ہے کہ تم جگر بروقت قوی کر لو۔

اسکاٹس امیلشن

خطرہ کی قدرتی ضروریات کو درست کرتا ہے۔ وہ کمزور جگر کا علاج کر کے کھانسی کو موقوف کر دیتا ہے۔ استعمال کے چند روز پہلے اور بعد نتیجہ معلوم ہو جاتا ہے

فروخت کے لئے سب دوا فروشوں کے ہاں موجود ہے

اسکاٹ اینڈ باؤن لمیٹڈ
مینوفیکچرنگ کیمسٹس لندن

لاکھوں روپے کمانیکا سہل طریق۔

اگر آپ خوشنودی پبلک کیواسطے لاکھوں روپیہ کمانا چاہتے ہیں تو حکیم نور محمد صاحب پروپرائٹر نوری شفاخانہ موکل ضلع لاہور کی ایجاد کردہ تریاق طاعون کی شیشیاں منگوا کر فروخت کریں جن کے منافع و کمیشن سے آپ مالا مال ہو سکتے ہیں۔ اس تریاق بے نظیر و سریع الاثر و مجرب کی یہ خاصیت ہے کہ بفضلہ تعالیٰ بطور حفظ ما تقدم استعمال کرنے سے طاعون جملہ امراض وبائیہ سے امن رہتا ہے۔ اگر مبتلائے طاعون کے شروع ہونے سے پہلے کانوں میں ٹپکائے جائیں۔ اور گھی میں ملا کر بدن پر مالش کی جائے تو سر درد و بخار چند منٹ میں چند قطرے ٹپکائے جائیں اور گھی میں ملا کر بدن پر مالش کی جائے تو سر درد و بخار چند منٹ میں دور اور سرسام و گلٹی کا خطرہ کافور اور تمام جسم میں جلد صحت و سرور حاصل ہوگا تمام مریضوں بالخصوص بچوں اور ان کیلئے جن کو بیہوشی یا بندش گلا کے باعث دوا حلق سے اترنا محال ہو جاتا ہے یہ تریاق نعمت غیر مترقبہ ہے تعمیم افادہ عام کیلئے بشرط حلفی اقرار عدم افشائے راز بعد ادائے فیس اس کا بنانا بھی سکھا دیا جاتا ہے قیمت فی شیشی دو روپیہ۔ مگر ان اشخاص سے جو بیچنے کی غرض سے بغرض تجربہ منگائیں۔ ان سے نصف قیمت لی جائیگی۔

نوٹ:۔ جو اخبار یہ اشتہار درج کرنا چاہیں نرخ اجرت سے مطلع فرمائیں

المشتہر
فتح الدین۔ کارخانہ تریاق طاعون مقام موکل ضلع لاہور

مسیحائی کا جھنڈا

اشتہاروں کی گرم بازاری۔ مضمونوں کی تیز طراری۔ مریضوں کی آہ و زاری آجکل وہ سماں دکھا رہی ہے۔ لیکن ہمارا کام باتوں سے نہیں ہے۔ ہم ہر دوا کا نمونہ مفت دیتے ہیں اول آزماؤ پھر منگواؤ۔ بھلا اس میں بھی کچھ دھوکا ہے۔ قوائے متناسلہ کے متعلق ان دنوں مختلف قسم کی بیماریوں کی وجہ سے عام طور پر ضعف کی شکایت ہے ہم نے امراض مخصوصہ کے علاج کیلئے یہ لاجواب معجون تیار کی ہے جس کے چند یوم استعمال سے امراض متعلقہ قوائے متناسلہ فوراً انشاء اللہ دفع ہونگے اور ہر قسم کی امراض کیلئے مفید ہے ہمارا کام یہ نہیں۔ کہ ہم یہ لکھدیں کہ جواہرات سے تیار ہوتی ہیں۔ اول نمونہ مفت منگائیں۔ اگر فائدہ دے طلب فرمائیں قیمت فی بکس عہ

طلا طلسمی بیرانہ سالی کے اثر اور جوانی کی بے اعتدالیاں اور غلط کاریوں سے یہ امراض لاحق ہوتے ہیں اور مریض کو بعض اوقات خودکشی تک نوبت پہنچا دیتے ہیں ہمارے اس طلا طلسمی سے فائدہ اٹھائیں اور معجون طلسمی کھائیں انشاء اللہ تعالیٰ مفید پائینگے۔ نمونہ منگوا کر آزماؤ۔ قیمت ۶ ماشہ عہ

سرمہ سلیمانی آنکھوں کی کل بیماریوں کو دفع کرنیوالا اور بصارت کو بڑھانیوالا۔ قیمت عہ

سنون دندان۔ دانتوں کی کل بیماریوں کو دفع کر کے دانتوں کو مثل گوہر آبدار بنانا اسی سنون کا کام ہے۔ فی بکس عہ

المشتہر
حکیم محمد حسین خلف حکیم سرفراز حسین یالگ کارخانہ احمدیہ بلبگڈھ ضلع دہلی